سوال

ے ے(324)؛

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں زید نے ہندہ کو بطور تہدید کے سمجھانے کے ارادے سے یہ چاہا کہ بیوی، یعنی ہندہ اصلاح پر آئے۔ ہندہ بی بی یہ کہتی تھی کہ اصل کے آپ ہوں، تو طلاق دیں۔ کئی مرتبہ ہندہ نے یہ کلام کہا تو شوہر کا ارادہ نہیں تھا کہ طلاق دے۔ محض ڈرانے کی وجہ سے تین طلاق دیا، مگر بعد میں دونوں آدمی یہ چاہتے ہیں کہ کو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہیں کہ زید نے ہندہ کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، گو گنہگار ہوا، جس سے زید کو استغفار کرنا چاہیے، مگر ہندہ پر ایک طلاق رجعی پڑ گئی۔ اگر عدت نہ گزری ہو تو زید رجعت کر سکتا ہے اور عدت گزر چکی ہو تو بترا ضی طرفین دونوں میں جدید نکاح ہو سکتا ہے۔

نِ مَرَّتانِ فَإمساكٌ بِمَعروفٍ أَو تَسريحٌ بِإِحسٰنٍ...٢٢٩... سورة البقرة

لاق (رجعی) دو بار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

ا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمسِكوهُنَّ بِمَعروفٍ أَو سَرِّحوهُنَّ بِمَعروفٍ وَلا تُمسِكوهُنَّ ضِرارًا لِتَعتَدوا وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ فَقَد ظَلَمَ نَفسَهُ...٢٣١... سورة البقرة

عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں اچھے طریقے سے رکھ لو، یا انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انھیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے، سو بلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا"

ی داود بن الحصین عن عکرمة مولی ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق رکانة بن عبد یزید أخو بنی مطلب امرأته ثلاثا فی مجلس واحد فحزن علیها حزنا شدیدا۔ قال: فسأله رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: ((کیف طلقتها؟)) قال: طلقتها ثلاثا۔ قال: فقال: ((فی مجلس واحد؟)) قال: نعم۔ قال: ((فإنما تلک واحدة، فار

ہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داود بن حصین نے بیان کیا، وہ عکرمہ مولی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، وہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد رکانہ بن عبد یز

---

[1] مسند أحمد (٢٦٥/١)

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 524

محدث فتویٰ